فیصلہ کن مناظرے
مرتب
محمد عظیم اللہ خان قادری
ناشر
فیضان مدینہ پبلیکیشنز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناظرہ بنگال

سنی دیوبندی مناظرہ کی روداد

منعقدہ ۱۲ جون ۱۹۹۴ء

مولانا محمد آل مصطفےٰ کیہاری

سنّی دیوبندی مناظرہ کی روداد

منعقدہ ۱۲ جون [illegible]ء

بمقام:- بالیریڑی گھاٹ، شام پور، علاقہ رائے گنج (بنگال)

سنی مناظر:- مفتی محمد مطیع الرحمٰن رضوی

دیوبندی مناظر:- مولوی طاہر حسین گیاوی

پیشکش

مولانا محمد آل مصطفیٰ کیہاری

ناشر

سید ولی الدین رضوی

ڈائریکٹر رضا اکیڈمی پٹنہ و بانی الجامعۃ الرضویہ مغلپورہ، پٹنہ سیٹی

کوشش کریں گے کہ اپنا ایمان ثابت کریں گے۔ دیکھئے یہ احمد رضا خاں صاحب کی کتاب احکام شریعت حصہ دوم ایک کتاب ہے۔ احکام شریعت حصہ دوم اس کے ص ۲۲ پر ہے، "ڈاڑھی منڈانے والے۔ ڈاڑھی کو منڈانے والے اور کترانے والا فاسق معلن ہے۔ اعلانیہ شریعت کا مخالف ہے۔ بلکہ امام بنانا گناہ ہے فرض ہو یا تراویح کسی نماز میں امام بنانا جائز نہیں، کس کا فتویٰ ہے یہ؟ خاں صاحب بریلوی کا۔

اس پر ابھی اعتراض نہیں ہے آگے ــ اس کے بعد کیا لکھتے ہیں ــ؟

حدیث میں اس پر غضب اور ارادۂ قتل وغیرہ کی وعیدیں ہیں ــــ

حدیث میں ڈاڑھی منڈانے والے، اور کترانے والے پر ارادہ قتل۔ حضور نے قتل کرنے کا حکم بھی دیا اور غضب نازل ہونے کی بھی بددعا فرمائی۔ یہ کس کی دھمکی حدیث میں ہے؟ خاں صاحب اگر آپ کے بہت بڑے عالم تھے اور رسول اللہ پر افتراء نہیں کیا ہے تو مطیع الرحمٰن صاحب وہ حدیث ذرا پیش کریں۔ وہ کون سی حدیث ہے؟ کس کتاب میں ہے؟ کہ اللہ کے رسول نے ڈاڑھی منڈانے والے کو سامنے سے قتل کرنے کی دھمکی دی ہو اور خدا کے غضب و قہر کے نازل ہونے کی دھمکی دی ہے۔ ــ اور صرف حضور ہی پر افتراء نہیں کیا ــ آگے سنئے۔

اور قرآن عظیم میں اس پر لعنت ہے۔

ڈاڑھی منڈانے والے اور کترانے والے پر قرآن عظیم میں کیا ہے؟ یہ پوچھتے ہیں وہ کون سا قرآن ہے؟ وہ کون سی آیت ہے؟ ذرا آپ دن کے اجالے میں قرآن کی وہ آیت پڑھ کر سنا دیجئے جس میں ڈاڑھی منڈانے والے پر اللہ نے لعنت بھیجی۔ اگر یہ قرآن نہیں ہے تو غیر قرآن کو قرآن کہنے والا کافر ہے اور اس کا کھلا ہوا عقیدہ ہے۔ ایک قرآن تو وہ ہے جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے ہیں اور ایک وہ بھی قرآن ہے جو

---

۱ حاشیہ اگلے صفحہ پر ــ ۲ اس کا جواب اور قرآن کی آیت ۱۵۰-۱۵۹ پر دیکھئے

گذشتہ صفحہ کا حاشیہ ۱ - قرآن کریم کے پارہ ۱۸ سورۂ نور کی آیت ۶۳ میں ہے: فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبھم فتنۃ۔ ڈریں وہ جو رسول کے حکم کا خلاف کرتے ہیں کہ انہیں کوئی فتنہ پہنچے۔ اس کے تحت تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۳۰۷ میں ہے: ای عن امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو سبیلہ ومنہاجہ وطریقتہ وسنتہ وشریعتہ۔ امر سے مراد امر رسول ہے اور وہ آپ کی راہ، آپ کا منہاج، آپ کا طریقہ، آپ کی سنت اور آپ کی شریعت ہے یعنی جو رسول کی سنت کا خلاف کرتے ہیں وہ فتنہ سے ڈریں ــــ اور ڈاڑھی منڈانا یقیناً سنت کے خلاف ہے تو معنی یہ ہوا کہ جو لوگ ڈاڑھی منڈاتے ہیں وہ فتنہ سے ڈریں ــــ اور یہ فتنہ کہاں ہوگا؟ تو تفسیر کبیر ج ۶ ص ۳۳۹ میں امام رازی فرماتے ہیں: المراد بالفتنۃ العقوبۃ فی الدنیا۔ فتنہ سے مراد دنیاوی سزا ہے ــــ اور وہ سزا کیا ہے تو تفسیر کبیر کے اسی مقام پر امام رازی نے صحابی رسول حضرت عبد اللہ بن عباس کی حدیث نقل کی ہے کہ الفتنۃ ھی القتل۔ فتنہ سے مراد قتل ہے۔ اب معنی یہ ہوا کہ ڈاڑھی منڈانا جو یقیناً سنت کے خلاف ہے اس کے مرتکب دنیاوی سزا یعنی قتل سے ڈریں ــــ تو ثابت ہوا کہ ڈاڑھی منڈانے پر صحابی رسول کی حدیث بلکہ آیت کریمہ میں بھی قتل کی وعید ہے ــــ